© rasailojaraid.com

کوشش کی ہے۔ جو فکری پختگی اور نظریاتی ہم آہنگی کے بغیر ممکن نہیں اور حضرت مولانا خواجہ محمد صاحب مدظلہ کے بقول "مولانا عبید الرحمن علوی زبان و فکر کے ساتھ صحیح فکر کے حامل تھے۔"

محترم سید محمد کفیل بخاری کا کہنا بجا ہے کہ

"کتاب اپنی جگہ ایک مکمل اور بھرپور دستاویز ہے"

مولانا علوی مرحوم کے برادر بزرگ مولانا عزیز الرحمن خورشید صاحب کی رائے ہے کہ "مولانا محمد علی کی زندگی کا مکمل نقشہ اس کتاب میں اجاگر کیا گیا ہے۔

جب کہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ

"یہ کتاب ان شاء اللہ مولانا محمد علی جالندھری کی شخصیت کے حوالے سے تحریکی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔"

کتاب تمام ظاہری خوبیوں سے مرصع ہے۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب ہے۔ ۱۹۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مبلغ =/100 روپے میں ناشر کتاب ہذا۔ بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے دستیاب ہے۔ (تبصرہ: محمد عمر فاروق)

قرآن نمبر، ماہنامہ "الاشرف"
مدیر: مولانا محمد اسلم شیخوپوری
ضخامت: ۲۱۲ صفحات
قیمت: ۶۰ روپے
پتہ: ماہنامہ "الاشرف"۔ الاحمد مینشن ۱۳۔ بی گلشن اقبال کراچی

ورق ورق ترے قرآں کا خالق ہستی
بتا رہا ہے جہاں کو حکایتیں تیری!

جامعہ اشرفیہ سکھر کے ترجمان ماہنامہ "الاشرف" کے قرآن نمبر کی جلد نمبر ۱ اس وقت میرے پیش نظر ہے جو دراصل جلد نمبر ۱۳ کے ۳ تا ۶ شمارے یکجا کر کے خدمت قرآن کے لئے وقف کئے گئے ہیں۔ جولائی تا اکتوبر ۱۹۹۸ء کا یہ جریدہ۔ جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ مضبوط جلد میں مولانا محمد اسلم شیخوپوری کی ادارت میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے۔ اس خوبصورت جریدے میں دو سو بارہ صفحات پر پھیلے ہوئے تیرہ وقیع مضامین شامل ہیں۔ مدیر محترم کے بقول طویل سوچ بچار، مشورت اور دعاؤں کے بعد طے کیا گیا ہے کہ اپنی اور الاشرف کی باقی زندگی کو خدمت قرآن کے لئے وقف کر دیا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہر چار ماہ بعد علوم قرآنی کے کسی ایک موضوع پر ایک نمبر شائع کیا جائے گا۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کا مضمون "قرآن مجید کے بارے میں کوتاہیاں" نہایت قیمتی ہے۔ جس کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے بہت ضروری ہے۔ حضرت تھانوی لکھتے ہیں:

"حفظ قرآن سے قوت حافظہ بڑھتی ہے اور علوم معاشیہ میں کام دیتی ہے۔ بعض لوگ تراویح اجرت پر سناتے ہیں۔ اور بعض مُردوں پر پڑھ کر اجرت لیتے ہیں یہ طلب مال ہے۔ جب قرآن پڑھنے کا ارادہ کرو، وضو کر کے رو بقبلہ اگر سہل ہو ورنہ جیسے موقع ہو، خشوع کے ساتھ بیٹھے یہ تصور کرے کہ حق تعالیٰ مجھے فرمائش کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں کہ ہمیں پڑھ کر سناؤ۔ افسوس! بعض لوگ اس وقت قرآن کا اتنا ہی حق سمجھتے ہیں کہ اس کی قسم کھالی۔ بیمار کو اس کی ہوا دے دی۔ اس سے فال لے لی۔ بچے کا نام نکال لیا۔ چوری کے شبہ میں لوٹے پر یسین پڑھ کر اس کو گھما دیا۔ کوئی مر گیا دو چار ختم پڑھوا دیئے۔ یا تعویز بنا کر بازو پر باندھ لیا۔ افسوس! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تئیس سال تک اس کا نزول بس ان ہی مقاصد کے لئے تھا۔ اور آپ نے بھی (نعوذ باللہ) قرآن مجید کے ساتھ یہی کچھ کیا جو ہم کر رہے ہیں۔

مولانا مفتی محمد ابراہیم نے اپنے مضمون "قرآن کریم تحریف کی زد میں" میں کتابت کی اغلاط کے حوالے سے طباعتی اداروں کی طرف سے شائع کردہ قرآن پاک کے مختلف نسخوں کا جائزہ لیا ہے ان کی تحقیق کے مطابق ایک ایک نسخے میں بیسیوں اغلاط پائی گئی ہیں۔ بلکہ ایک نسخہ ایسا بھی ملا ہے جس میں اغلاط پانچ سو سے بھی تجاوز کر گئی ہیں۔ انہوں نے بغیر کسی لالچ کے تنہا اتنا بڑا کام کیا ہے جو کئی اداروں کے کرنے کا تھا۔ اس مسئلے میں ان کا جذبہ لائق رشک ہے۔ اب تک بارہ نسخے وہ دیکھ چکے ہیں اور ان کی شمار کردہ اغلاط ایک ہزار سے تجاوز کر چکی ہیں۔ امید ہے مفتی صاحب کی اس عرق ریزی کے نتیجے میں لالچی، تساہل پسند ناشرین کے تعاقب، مجرمانہ تغافل کے مرتب پروف ریڈرز کے مواخذہ اور سعودی حکومت کی طرز پر اغلاط سے مبرا قرآن مجید کی اشاعت کا کوئی واضح بندوبست ہو سکے گا۔

اس طرح رسالے کے باقی مضامین بھی اپنی اہمیت اور دلچسپی کے لحاظ سے کسی طرح بھی کم نہیں ہیں۔ قرآن نمبر کے حوالے سے جریدے پر خاصی محنت کی گئی ہے۔ "اعتراف تقصیر" کے عنوان سے دو ورقہ ضمیمہ بھی ساتھ ہے۔ جس میں پروف ریڈرز کی ستم ظریفی کا رونا رویا گیا ہے۔ کہ قرآن مجید کی حروف بینی میں بھی یہ لوگ تساہل سے کام لیتے ہیں اس سلسلے میں روزنامہ "جنگ" کی اشاعت بتاریخ ۱۵، ستمبر ۱۹۴۸ء کا ایک عکس شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ جس میں قائداعظم کی وفات کی مناسبت سے درج آیت میں تحریف کی گئی ہے۔ "واذا جاء اجلهم ولا يستقدمون ساعة ولا يستاخرون"

حالانکہ صحیح آیت اس طرح ہے۔ "فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُم لَا يَستَاخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَستَقدِمُونَ" (النحل، ۶۱)

ترجمہ: پھر جب آپہنچے گا ان کا وعدہ، نہ پیچھے سرک سکیں گے ایک گھڑی اور نہ آگے سرک سکیں گے۔

اور تساہل پسندی کی حد یہ کہ روزنامہ "جنگ" نے ۱۴، ستمبر ۱۹۹۸ء کو اس کا عکس دوبارہ شائع کیا ہے۔ مگر قرآن مجید کی آیت میں جو تحریف پچاس سال پہلے کی گئی تھی۔ آج بھی اس کی وضاحت کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

مدیر "الاشرف" کی طرف سے قرآن نمبر کی طرح کم از کم انیس اسی طرح [illegible] شائع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم کام میں ان کا حامی و ناصر ہو! (آمین)

یہ نمبر/۶۰ روپے میں ذیل کے پتے سے مل سکتا ہے۔

ماہنامہ "الاشرف" کراچی۔ الاحمد مینشن ۱۳۔ بی گلشن اقبال۔ کراچی (تبصرہ: [illegible] حبیب الرحمن)

© rasailojaraid.com